سوال

میری ولادت کے بعد میری والدہ فوت ہوگئی تو دادی جان نے میری دیکھ بھال کی اور مجھے اپنا دودھ پلایا، ایام گزرتے رہے حتی کہ میں بالغ ہوگیا میرے والد صاحب کے اپنی والدہ اور والد دونوں جانب سے کئی بھائی ہیں، اوران کی بیٹیاں بھی ہیں، ان میں سے میں ایک لڑکی کے ساتھ شادی کرنا چاہتا ہوں کیا میرے لیے اس سے شادی کرنا حلال ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

اگر سائل کی دادی نے سائل کو پانچ رضعات یا اس سے زائد بار دو برس کی عمر میں دودھ پلایا ہے تو وہ اپنے باپ اور چچاؤں کا رضاعی بھائی بنے گا، اور ان سب کی بیٹیوں کا رضاعی چچا بن جائیگا، اس لیے ان میں سے کسی ایک کے ساتھ بھی شادی کرنا حلال نہیں؛ کیونکہ وہ ان لڑکیوں کا رضاعی چچا لگتا ہے

چنانچہ اس معاملہ رضاعت کا ثبوت ضرور حاصل کرنا چاہیے اور یقین ضرور کریں کہ دادی نے اسے دودھ پلایا ہے، اس لیے اگر آپ کی دادی کا دودھ آیا اور اس نے آپ کو دو برس کی عمر میں پانچ رضعات یا اس سے زائد بار دودھ پلایا ہے تو وہ آپ کی رضاعی ماں بن جائیگی

اس طرح آپ اپنے والد اور چچاؤں کے رضاعی بھائی ہیں، اور اپنے چچاؤں کی بیٹیوں کے رضاعی چچا بن جائینگے، لہذا آپ کے لیے ان میں سے کسی ایک کے ساتھ بھی نکاح کرنا حلال نہیں ہوگا " انتہی

فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ

دیکھیں : فتاوی نور علی الدرب (1875/3)

131327